بسم اللہ الرحمن الرحیم

غیر اسلامی ممالک میں غیر مسلم کو شراب بیچنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ یورپ (بیلجیئم، فرانس، ہالینڈ، ناروے، اٹلی وغیرہ) اور وہ غیر اسلامی ممالک جہاں مسلمان کئی سالوں سے امن وسلامتی کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ وہاں پر مسلمانوں کا شراب بیچنے کا کاروبار کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ اور شراب کی بند بوتل پیکنگ کے ساتھ یا پورا کاٹن یا ڈبہ پیک کھولے بغیر بیچنے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا مسلمان کافروں کو شراب بیچ سکتے ہیں؟ براہ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کے ساتھ جواب تحریر فرمائیں۔ اللہ کریم آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

جواب

عندالشرع شراب کی خرید وفروخت کرنا اور اس کا ثمن (شراب سے حاصل شدہ آمدنی) کھانا، سخت ناجائز وحرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اس کی خرید وفروخت کرنے والے پر اللہ تعالی اور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔ لہذا شراب بیچنے کا کاروبار کرنا، یورپ وغیر اسلامی ممالک میں ہو، خواہ اسلامی ممالک میں، کھلی یا بند ایک بوتل بیچیں، خواہ پورا کاٹن یا ڈبہ کھولے بغیر بیچیں، مسلمان کے ہاتھ فروخت کریں یا کافر کے ہاتھ فروخت کریں بہر صورت حرام اور موجب لعنت ہے کہ شراب جس طرح مسلمانوں پر حرام ہے یونہی کفار پر بھی حرام ہے کیونکہ صحیح قول کے مطابق شراب وخنزیر کی حرمت کفار کے حق میں بھی ثابت ہے کہ وہ بھی ان احکام کے مکلف ہیں۔

اللہ عزوجل ورسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی خرید وفروخت حرام فرمائی ہے، چنانچہ صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے "إن اللہ ورسوله حرم بيع الخمر، والميتة، والخنزير، والأصنام" ترجمہ: اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب ومُردار وخنزیر اور بتوں کی بیع کو حرام قرار دیا ہے۔ (صحیح مسلم، جلد3، صفحہ 1207، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

شراب کی خرید وفروخت کرنے والوں پر اللہ تعالی نے لعنت فرمائی ہے چنانچہ سنن ابی داؤد میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ سے روایت کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لعن اللہ الخمر، وشاربها، وساقيها، **وبائعها، ومبتاعها**، وعاصرها، ومعتصرها، وحاملها، والمحمولة إليه" ترجمہ: اللہ تعالی نے لعنت فرمائی ہے شراب پر، اور جو اسے پیے، جو پلائے، جو

بیچے، جو خریدے، جو نچوڑے، جو نچڑوائے، جو اٹھا کر لائے اور جس کے لئے اٹھا کر لائی جائے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الأشربۃ، باب العنب یعصر للخمر، جلد3، صفحہ 326، حدیث : 3674، مطبوعہ بیروت)

شراب کی خرید و فروخت کرنے والوں پر نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے چنانچہ ترمذی شریف کی روایت میں ہے "عن أنس بن مالك قال: "لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة: عاصرها و معتصرها و شاربها و حاملها و المحمولة إليه و ساقيها **و بائعها و آكل ثمنها و المشتري لها و المشتراة له**" ترجمہ : حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کے معاملہ میں دس لوگوں پر لعنت فرمائی ہے : (1) شراب بنانے والا (2) بنوانے والا (3) پینے والا (4) پلانے والا (5) اُٹھانے والا (6) اُٹھوانے والا **(7) بیچنے والا (8) اس کی قیمت کھانے والا (9) خریدنے والا اور (10) خریدوانے والا۔**" (سنن ترمذی، جلد3، صفحہ 183، شرکۃ مکتبۃ و مطبعۃ مصطفی البابی الحلبی، مصر)

المبسوط للسرخسی میں ہے "ولا يحل للمسلم بيع الخمر ولا أكل ثمنها" ترجمہ : **مسلمان کے لئے شراب کو بیچنا اور اس کا ثمن کھانا حلال نہیں ہے۔** (المبسوط للسرخسی، جلد13، صفحہ 137، دار المعرفۃ، بیروت)

الجوهرة النيرة میں ہے "ولا يجوز بيع الخمر والخنزير لأنهما حرام" ترجمہ : **خنزیر اور شراب کو بیچنا جائز نہیں ہیں کیونکہ یہ دونوں حرام ہیں۔** (الجوہرۃ النیرۃ، جلد1، صفحہ 220، المطبعۃ الخیریۃ، بیروت)

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوی رضویہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں : "**شراب کا بنانا، بنوانا، چھونا، اٹھانا، رکھنا، رکھوانا، بیچنا، بکوانا، مول لینا، دلوانا سب حرام حرام حرام ہے۔**" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ 565، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

شراب کی خرید و فروخت کفار کے ساتھ بھی جائز نہیں کہ وہ بھی محرمات کے مخاطب و مکلف ہیں چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے "حرمة الخمر والخنزير ثابتة في حقهم كما هي ثابتة في حق المسلمين؛ لأنهم مخاطبون بالحرمات وهو الصحيح عند أهل الأصول" ترجمہ : **شراب اور خنزیر کی حرمت کفار کے حق میں بھی ایسے ہی ثابت ہے جیسے مسلمانوں کے حق میں ثابت ہے کیونکہ اصولیوں کے نزدیک صحیح قول کے مطابق کفار بھی محرمات کے مکلف ہیں۔** (بدائع الصنائع، کتاب السیر، جلد6، صفحہ 83، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ رد المحتار میں فرماتے ہیں : "الحرمة ثابتة في حقهم في الصحيح، لأنهم مخاطبون بها" ترجمہ : **شراب و خنزیر وغیرہ کی حرمت کفار کے حق میں بھی صحیح قول کے مطابق ثابت ہے کیونکہ ان احکام کا خطاب ان سے بھی ہے۔** (رد المحتار، کتاب البیوع، باب المتفرقات من أبوابها، مطلب فی التداوي بالمحرم، جلد5، صفحہ 229، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ایک مسلمان تاجر، ہوٹل کے مالک سے متعلق سوال ہوا، جس کے ہوٹل میں غیر مسلم لوگ ٹھہرتے تھے اور وہ ان کے لیے شراب وخنزیر کا انتظام کرکے ان کے ہاتھ بیچتا تھا تو اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اس کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں : **"حرام حرام حرام اور موجب لعنت۔"** (فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ519، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر : LAR-10307

تاریخ اجراء : 15 جمادی الاولی 1442ھ/31 دسمبر 2020ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net